© rasailojaraid.com

مقالات

جناب مولابخش محمدی، ایم۔ اے اسلامیات
(تھرپارکر۔ سندھ)

سندھ سلگ رہا ہے!

یوں تو پورا ملک ہی بے امنی اور بدامنی کی لپیٹ میں ہے، اور روزانہ ملکی اخبارات قتل و خونریزی، ڈکیتی اور اغوا کی خبروں سے پُر ہوتے ہیں، تاہم وہ خطۂ سرزمین جسے تاریخ اسلام میں "باب الاسلام" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، اور جسے ان نامور محدثین و مفسرین، علمائے عظام کا مسکن ہونے کا شرف حاصل ہے جو تبلیغِ دینِ حقہ میں کسی سے پیچھے نہیں رہے، اس کے حالات انتہائی ناگفتہ بہ اور مخدوش ہیں۔ بالخصوص ایامِ ماضیٔ قریب سے اس علاقہ کی حالت دھماکہ خیز صورت اختیار کر چکی ہے ——— سمجھ میں نہیں آتا کہ امن وامان کو تباہ وبرباد کرنے والے، ہنستے بستے شہروں کو جنگلوں میں تبدیل کرنے والے کون لوگ ہیں اور وہ چاہتے کیا ہیں؟ ——— طرفہ تماشا یہ کہ مرنے والے بھی مسلمان ہیں اور مارنے والے بھی بظاہر کلمہ گو، لیکن مرنے والے کو یہ معلوم نہیں کہ اس کا گلا کیوں کاٹا جا رہا ہے؟ اور مارنے والے بے رحم، سفاک اور درندہ صفت کو یہ شعور نہیں کہ میں بے گناہوں کا خون کیوں بہا رہا ہوں؟ ——— ہر طرف لاقانونیت، دہشت گردی، تشدد، لوٹ مار کا بازار یوں گرم ہے کہ انسانیت سر پیٹ کر رہ گئی ہے۔ شرپسندوں کے آہنی ہاتھ کھلے ہوئے ہیں اور کسی مجرم کو جرم کے مطابق سزا دینے کا تصور تک موہوم ہے ——— آئے دن اخبارات میں شہ سرخیوں سے یہ بیانات پڑھنے میں آرہے ہیں کہ ان جرائم میں پولیس بھی ملوث ہے، جبکہ بڑے بڑے سرمایہ داروں، جاگیرداروں اور سیاستدانوں کے ہاتھ بھی رنگین نظر آتے ہیں ——— حالات بھی اسی کی تصدیق کرتے ہیں، ورنہ ان بظاہر معصوم نظر آنے والے چہروں کی ملی بھگت کے بغیر انسانیت کے یہ قاتل اور ڈاکو دندناتے نہ پھرتے، کہ جن کی تعداد میں کمی آنے کی بجائے دن بدن اضافہ ہی ہو رہا ہے ———

دن دہاڑے قتل اور اغوا روزمرہ کا معمول ہیں اور شاید ہی کوئی دن خالی جاتا ہو، جب کسی کے خون سے ہولی نہ کھیلی جاتی اور کسی کا جگر گوشہ اغوا کرکے اسے معاوضہ ادا کرنے پر مجبور نہ کیا جاتا ہو ——— عجیب بات یہ کہ ادھر اغوا کنندگان کی طرف سے اغوا کیے جانے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والوں کے معاوضے طے ہو رہے ہوتے ہیں، اور ادھر انتظامیہ کسی پریس کانفرنس میں ایک آدھ بیان داغ دینے کی بناء پر مبارکبادیں وصول کر رہی ہوتی ہے کہ چند لمحات ہی گزریں گے، مجرموں کے ہاتھ قانون کی آہنی گرفت میں ہوں گے ـــ لیکن بیان صرف بیان ہی ہوتا ہے! ـــ اور جب پوچھنے والا کوئی نہ ہو تو ظاہر ہے، اغوا و قتل کے واقعات محض ایک منافع بخش سودا ہیں۔ چنانچہ اخبارات میں یہ خبریں بھی پڑھنے کو مل رہی ہیں کہ بہت سے تعلیم یافتہ افراد بھی بے روزگاری سے تنگ آکر ڈاکوؤں کے گروہوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ باب الاسلام سندھ میں صرف ڈاکوؤں کی تعداد اس وقت بیس ہزار سے متجاوز ہے۔ جو جدید اسلحہ سے لیس ہیں اور قصبات و دیہات میں گویا متوازی حکومت قائم کیے ہوئے ہیں ـــ ان حالات میں کوئی فریاد کرے تو آخر کس سے؟

افسوس، اس وقت جبکہ صدیوں کی دشمن، غیر مسلم اقوام ایک دوسری سے اچھے تعلقات قائم کر رہی ہیں، نبئ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ایک دوسرے کا گلا کاٹنے میں مصروف، اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے خون کے پیاسے، اور اپنے ہی ہاتھوں ایک دوسرے کا گھر اجاڑنے کی فکر میں ہیں ـــ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

"اِنَّ دِمَاءَکُمْ واموالکم واعراضکم بینکم حرام" (بخاری)

کہ "(لوگو!) تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہیں!"

ـــ پھر سمجھ میں نہیں آتا، دوسروں کو بھی امن وسلامتی کا پیغام دینے والا مسلمان آج خود ڈاکو کیوں بن گیا ہے؟

سندھ ایک مسلمان ملک کا اسلامی حصہ ہے۔ یہاں کے رہنے والے بھی مسلمان ہی ہیں ـــ لہٰذا جہاں ان مسلمان کہلانے والوں کو یہ چاہیے کہ فکرِ عاقبت سے بے نیاز نہ ہو کر مسلمانی کے نام پر بدنمائی کا داغ نہ بنیں، وہاں حکومت کو بھی اس علاقہ کے امن وامان کی طرف فوری اور بھرپور توجہ دینی چاہیے ـــ ورنہ لاوا کسی وقت بھی بہہ سکتا ہے ـــ سندھ سُلگ رہا ہے، یہ آتش فشاں کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے۔

العیاذ باللہ! ـــ ربِّ اغفر وارحم وانت خیر الراحمین!

© rasailojaraid.com